مربوط سیلابی لچک اور موافقت منصوبہ (IFRAP)

نرگ ہنجری وئیر کے بالائی حصے میں سیلابی حفاظتی بند کی بحالی

(شورلی اور فائزو بند)

(پیکیج-II)

انتظامی خلاصہ

ا۔ منصوبے کا پس منظر

بلوچستان، رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ، ملک کے ان علاقوں میں شامل ہے جو پانی کی شدید کمی اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے سب سے زیادہ متاثر ہیں۔ صوبے کا کمزور آبپاشی کا بنیادی ڈھانچہ، خشک آب و ہوا اور دور دراز علاقوں میں منتشر دیہی آبادیاں اسے خشک سالی اور سیلاب دونوں کے خطرات سے دوچار کرتی ہیں۔ سنہ ۲۰۲۲ کے تباہ کن مون سون سیلابوں کے نتیجے میں بندوں، آبپاشی کے نظاموں اور سیلابی تحفظ کے بنیادی ڈھانچے کو وسیع پیمانے پر نقصان پہنچا، جس سے مقامی لوگوں کے ذرائع معاش متاثر ہوئے، فصلیں تباہ ہوئیں اور دیہی آبادیوں کی جان و مال کو شدید خطرات لاحق ہوئے۔

اس صورتحال کے پیش نظر حکومت پاکستان نے عالمی بینک کی مالی معاونت سے مربوط سیلابی لچک اور موافقت منصوبہ شروع کیا، جو بلوچستان میں سنہ ۲۰۲۲ کے بعد سیلاب سے متاثرہ بنیادی ڈھانچے کی بحالی، موسمیاتی لچک میں اضافے اور ذرائع معاش میں تنوع کے وسیع تر تعمیر نو پروگرام کا حصہ ہے۔ اس منصوبے کا بنیادی مقصد صوبے میں آبی وسائل اور سیلابی انتظام کے نظاموں کی بحالی اور مضبوطی، زرعی پیداوار میں اضافہ، اور بنیادی ڈھانچے کی منصوبہ بندی، ڈیزائن اور عمل درآمد میں موسمیاتی لچک کو شامل کرنا ہے۔

ابتدائی طور پر مربوط سیلابی لچک اور موافقت منصوبے کے منظور شدہ منصوبہ جاتی دستاویز میں پچپن ذیلی منصوبے شامل تھے۔ ابتدائی سروے اور جانچ کے دوران بیس ذیلی منصوبے عالمی بینک کی منصوبہ جاتی جائزہ دستاویز میں بیان کردہ انتخابی معیار پر پورا نہ اتر سکے، لہذا انہیں منصوبے سے خارج کر دیا گیا، جبکہ باقی پینتیس ذیلی منصوبوں کو تفصیلی ڈیزائن کے لیے منتخب کیا گیا۔

یہ پینتیس منتخب ذیلی منصوبے، جیسا کہ ذیل میں شکل ا-ا میں دکھایا گیا ہے، بلوچستان کے انیس اضلاع، یعنی آواران، لسبیلہ، حب، نصیرآباد، جعفرآباد، صحبت پور، جھل مگسی، برخانی، موسیٰ خیل، سبی، کچھی، قلعہ سیف اللہ، پشین، زیارت، قلات، مستونگ، خاران، نوشکی اور واشک میں واقع ہیں۔ ان منصوبوں میں گیارہ بند یا آبی ذخیرہ کرنے کے ڈھانچے، گیارہ دائمی اور سیلابی آبپاشی اسکیمیں، اور تیرہ سیلابی تحفظ کے ڈھانچے شامل ہیں، جنہیں مجموعی طور پر تیرہ پیکجوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

ضلع لسبیلہ میں واقع نرگ ہنجری، شورلی اور فائزو سیلابی حفاظتی بند مربوط سیلابی لچک اور موافقت منصوبے کے پیکیج دوم کے تحت شامل اہم ذیلی منصوبوں میں سے ایک ہے۔ اس کا بنیادی مقصد مقامی آبادیوں، زرعی اراضی اور متعلقہ بنیادی ڈھانچے کو بار بار آنے والے سیلابوں کے نقصانات سے محفوظ بنانا ہے۔

یہ سیلابی حفاظتی بند گوٹھ حاجی صالح اور گوٹھ احد جماعت کے قریب ۲۶ درجے ۲۰ منٹ ۲٫۸۲ سیکنڈ شمالی عرض بلد اور ۶۶ درجے ۱۳ منٹ ۲۴٫۷۶ سیکنڈ مشرقی طول بلد پر واقع ہے۔ مجوزہ حفاظتی بند یکساں اور مناسب طور پر دبائی گئی مٹی کے پشتے پر مشتمل ہوگا۔ فائزو بند کی لمبائی تقریباً ۶۳۲ میٹر جبکہ شورلی بند کی لمبائی تقریباً ۵۸۸ میٹر ہوگی۔ ان بندوں کا مقصد پورالی دریا اور اس کے معاون آبی گزرگاہوں سے آنے والے سیلابی پانی سے ملحق علاقوں کو تحفظ فراہم کرنا ہے۔ ذیلی منصوبے کے تحت موجودہ متاثرہ اور نقصان زدہ حفاظتی ڈھانچوں کی بحالی اور مضبوطی کی جائے گی اور انہیں بہتر انجینئرنگ ڈیزائن، موزوں تعمیراتی مواد اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کو مدنظر رکھتے ہوئے مستقبل کے شدید سیلابی واقعات کا محفوظ طور پر مقابلہ کرنے کے قابل بنایا جائے گا۔

منصوبے کے بنیادی مقاصد درج ذیل ہیں:

- زرعی اراضی اور انسانی آبادیوں کو مستقبل کے سیلابی خطرات سے تحفظ فراہم کرنا۔

- مضبوط اور پائیدار سیلابی حفاظتی بنیادی ڈھانچے کے ذریعے موسمیاتی لچک میں اضافہ کرنا۔
- پائیدار زمینی استعمال اور زرعی پیداوار کو فروغ دینا۔
- ضلع لسبیلہ کی سیلاب سے متاثرہ آبادیوں کی سماجی و معاشی بحالی اور ذرائع معاش کے تحفظ میں معاونت فراہم کرنا۔

مجوزہ تعمیراتی سرگرمیاں بنیادی طور پر پہلے سے متاثرہ یا استعمال شدہ علاقوں تک محدود رہیں گی اور منصوبے کا علاقہ کسی محفوظ قدرتی علاقے، دلدلی خطے یا ماحولیاتی اعتبار سے حساس مقام سے متصادم نہیں ہے۔

۲۔ ماحولیاتی اور سماجی انتظامی منصوبے کے مقاصد

ماحولیاتی اور سماجی انتظامی منصوبہ عالمی بینک کے ماحولیاتی و سماجی لائحۂ عمل، ماحولیاتی و سماجی ذمہ داریوں کے منصوبے اور پاکستان و بلوچستان کے متعلقہ ماحولیاتی قوانین اور ضوابط کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ یہ منصوبہ منصوبہ بندی، تعمیر اور عملی مرحلے کے دوران ممکنہ ماحولیاتی اور سماجی خطرات کی شناخت، ان کے تدارک اور نگرانی کے لیے ایک عملی طریقۂ کار فراہم کرتا ہے۔

اس کے بنیادی مقاصد درج ذیل ہیں:

۱۔ اس بات کو یقینی بنانا کہ ممکنہ ماحولیاتی اور سماجی اثرات کا مؤثر انتظام کیا جائے اور ان کے منفی اثرات کو کم سے کم کیا جائے۔

۲۔ عالمی بینک کے ماحولیاتی اور سماجی معیارات ۱ تا ۱۰ کی مکمل پابندی کو فروغ دینا۔

۳۔ تعمیراتی کارکنوں اور قریبی آبادیوں کی پیشہ ورانہ صحت، حفاظت اور فلاح و بہبود کو یقینی بنانا۔

۴۔ مؤثر مشاورت، معلومات کی فراہمی اور شکایات کے ازالے کے نظام کے ذریعے متعلقہ فریقوں کی شرکت اور شفافیت کو برقرار رکھنا۔

۵۔ سیلابی حفاظتی بنیادی ڈھانچے کی طویل مدتی پائیداری، موسمیاتی لچک اور مقامی آبادی کے تحفظ کو یقینی بنانا۔

ماحولیاتی اور سماجی انتظامی منصوبے کو بولی اور تعمیراتی معاہدے کی دستاویزات کا لازمی حصہ بنایا جائے گا تاکہ تعمیراتی ٹھیکیدار اور تعمیراتی نگرانی کے مشیر اپنی تمام متعلقہ سرگرمیوں میں ماحولیاتی اور سماجی تقاضوں کو مکمل طور پر شامل اور نافذ کریں۔

۳۔ قانونی اور پالیسی لائحۂ عمل

ماحولیاتی اور سماجی انتظامی منصوبہ درج ذیل قانونی، پالیسی اور انتظامی ضوابط اور دستاویزات کی روشنی میں تیار کیا گیا ہے:

- عالمی بینک کے ماحولیاتی اور سماجی معیارات ۱ تا ۱۰، جن میں ماحولیاتی و سماجی خطرات کا انتظام، محنت اور کام کے حالات، آلودگی کی روک تھام، مقامی آبادی کی صحت و حفاظت، حیاتیاتی تنوع اور متعلقہ فریقوں کی شمولیت شامل ہیں۔
- عالمی بینک گروپ کے پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت سے متعلق رہنما اصول۔
- پاکستان ماحولیاتی تحفظ ایکٹ، ۱۹۹۷ اور بلوچستان ماحولیاتی تحفظ ایکٹ، ۲۰۱۲۔
- قومی ماحولیاتی پالیسی، ۲۰۰۵، قومی تحفظ حکمت عملی، پاکستان موسمیاتی تبدیلی ایکٹ، ۲۰۱۷ اور قومی آفات انتظام ایکٹ، ۲۰۱۰۔
- حیاتیاتی تنوع، موسمیاتی تبدیلی، محنت کے معیارات اور ثقافتی ورثے سے متعلق وہ بین الاقوامی معاہدے اور کنونشن جن کا پاکستان رکن یا دستخط کنندہ ہے۔

۴۔ ماحولیاتی اور سماجی بنیادی صورتحال

سیلابی حفاظتی بند کا مقام پورالی دریا کے آبی حوض میں واقع ہے۔ یہ علاقہ نیم خشک آب و ہوا، محدود نباتات اور پہاڑی ندی نالوں سے آنے والے وقفے وقفے کے اچانک سیلابوں سے متصف ہے۔ علاقے کی ارضیاتی ساخت بنیادی طور پر دریائی رسوبات، بجری اور گاد پر مشتمل ہے۔ زیر زمین پانی کی دستیابی محدود ہے اور اس کے معیار میں بھی مقامی سطح پر فرق پایا جاتا ہے۔

مقامی آبادی کے ذرائع معاش بنیادی طور پر محدود پیمانے کی زراعت اور مال مویشی پالنے سے وابستہ ہیں۔ منصوبے کے براہ راست زیر اثر علاقے یا اس کے قریبی حصوں میں کوئی محفوظ قدرتی مسکن، جنگل یا نمایاں ثقافتی ورثے کا مقام موجود نہیں ہے۔

سماجی و معاشی اعتبار سے مقامی آبادیاں نسبتاً چھوٹی، دیہی اور معاشی طور پر کمزور ہیں۔ منصوبے پر عمل درآمد کے دوران مقامی افراد کے لیے عارضی روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے، جبکہ منصوبے کی تکمیل کے بعد بہتر سیلابی تحفظ کے نتیجے میں زرعی اراضی، گھریلو اثاثوں اور مقامی ذرائع معاش کا تحفظ بہتر ہوگا اور آبادی کی مجموعی سماجی و معاشی لچک میں اضافہ ہوگا۔

۵۔ اثرات کا جائزہ اور تدارکی اقدامات

تعمیراتی اور عملی مراحل کے دوران ممکنہ ماحولیاتی اور سماجی اثرات کی شناخت کی گئی ہے۔ اہم ممکنہ اثرات درج ذیل ہیں:

- تعمیراتی مشینری اور گاڑیوں کے استعمال سے عارضی گرد و غبار، شور اور فضائی اخراج۔
- تعمیراتی فضلہ، اضافی مٹی اور دیگر غیر ضروری مواد کو ٹھکانے لگانے سے متعلق مسائل۔
- تعمیراتی کارکنوں اور مقامی آبادی کی صحت اور حفاظت سے متعلق ممکنہ خطرات۔
- تعمیراتی مواد کی نقل و حمل کے دوران مقامی آمدورفت میں عارضی خلل۔

منصوبے کے لیے کسی مستقل آبادی کی نقل مکانی یا مستقل طور پر زمین حاصل کرنے کی ضرورت متوقع نہیں ہے۔

ممکنہ منفی اثرات کو کم کرنے کے لیے تعمیراتی ٹھیکیدار کا مخصوص ماحولیاتی اور سماجی انتظامی منصوبہ، فضلہ و آمدورفت کا انتظام، صحت و حفاظت، ہنگامی حالات سے نمٹنے کے انتظامات، ذاتی حفاظتی سامان، ابتدائی طبی امداد، حفاظتی تربیت، مناسب فضلہ تلفی، متاثرہ مقامات کی بحالی، مسلسل نگرانی و رپورٹنگ، متعلقہ فریقوں سے مشاورت اور فعال شکایات کے ازالے کا نظام نافذ کیا جائے گا۔

۶۔ ادارہ جاتی انتظامات

ماحولیاتی اور سماجی انتظامی سرگرمیوں کی مجموعی نگرانی اور رابطہ کاری حکومت بلوچستان کے محکمہ آبپاشی کے تحت قائم منصوبہ عمل درآمدی یونٹ کے ذریعے کی جائے گی، جبکہ عالمی بینک منصوبے کی مجموعی نگرانی اور متعلقہ تقاضوں کی تعمیل کا جائزہ لے گا۔

تعمیراتی ٹھیکیدار موقع پر ماحولیاتی اور سماجی انتظامی منصوبے کے عملی نفاذ کا ذمہ دار ہوگا۔ تعمیراتی نگرانی کے مشیر اس کے نفاذ کی نگرانی اور تصدیق کریں گے، جبکہ منصوبہ عمل درآمدی یونٹ وقتاً فوقتاً معائنہ، نگرانی اور جانچ کرے گا۔

ماحولیاتی اور سماجی انتظامی منصوبے کے مؤثر نفاذ کے لیے منصوبے کے متعلقہ عملے، تعمیراتی کارکنوں اور ذمہ دار اہلکاروں کے لیے استعداد کار میں اضافے، تربیت اور آگاہی کے پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ ماحولیاتی اور سماجی تقاضوں کی تعمیل، نگرانی اور رپورٹنگ کے لیے ماحولیاتی اور سماجی ماہرین پر مشتمل مخصوص ٹیم تعینات کی گئی ہے۔

۷۔ شکایات کے ازالے کا نظام

منصوبے کے پورے دورانیے کے دوران کارکنوں اور مقامی آبادی کی شکایات، تحفظات اور مسائل کے بروقت اور مؤثر حل کے لیے ایک شفاف، قابل رسائی اور فعال شکایات کے ازالے کا نظام قائم اور برقرار رکھا جائے گا۔

اس نظام میں عوامی شکایات کا مرکز، تعمیراتی مقام اور منصوبہ عمل درآمدی یونٹ کی سطح پر شکایات کے ازالے کی کمیٹیاں، اور شکایات کی وصولی، اندراج، تصدیق، تحقیقات اور حل کے لیے واضح طریقہ کار اور مقررہ مدت شامل ہوگی۔ شکایت کنندگان کو ان کی شکایات پر ہونے والی کارروائی اور حتمی فیصلے سے مناسب طور پر آگاہ کیا جائے گا۔

۸۔ ماحولیاتی اور سماجی انتظامی بجٹ

ماحولیاتی اور سماجی انتظامی منصوبے میں ماحولیاتی اور سماجی تدارکی اقدامات، نگرانی، تربیت، استعداد کار میں اضافہ، آگاہی پروگراموں اور ہنگامی یا غیر متوقع اقدامات کے لیے مخصوص مالی وسائل مختص کیے گئے ہیں۔

ان اخراجات کو منصوبے کی مجموعی لاگت اور متعلقہ تعمیراتی معاہدوں میں شامل کیا جائے گا تاکہ ماحولیاتی اور سماجی تقاضوں پر مؤثر، مسلسل اور پائیدار عمل درآمد یقینی بنایا جا سکے۔

۹۔ نتیجہ

نرگ ہنجری، شورلی اور فائزو سیلابی حفاظتی بند ضلع لسبیلہ میں سیلابی خطرات کو کم کرنے، زرعی اراضی، مقامی آبادیوں اور ان کے ذرائع معاش کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے ایک اہم مداخلت ہے۔ اس ماحولیاتی اور سماجی انتظامی منصوبے کے مؤثر نفاذ سے منصوبے سے وابستہ ماحولیاتی، سماجی اور پیشہ ورانہ صحت و حفاظت کے خطرات کو کم سے کم کرنے میں مدد ملے گی اور اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ تعمیراتی اور عملی سرگرمیاں محفوظ، پائیدار اور سماجی طور پر جامع انداز میں انجام دی جائیں۔

ماحولیاتی تحفظ کے اقدامات، مقامی آبادی اور دیگر متعلقہ فریقوں کی مؤثر شمولیت، شکایات کے ازالے کے فعال نظام اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کو برداشت کرنے والے انجینئرنگ ڈیزائن کے امتزاج کے ذریعے یہ منصوبہ قدرتی آفات کے خطرات میں کمی، مقامی ذرائع معاش کی بحالی اور تحفظ، زرعی اراضی کی حفاظت اور بلوچستان میں مربوط سیلابی لچک اور موافقت منصوبے کے وسیع تر مقاصد کے حصول میں نمایاں کردار ادا کرے گا۔